کی جائے کہ نماز پڑھنے کیلئے معین کی ہوئی جگہ اور فرش تک پہنچکر مصلیوں کی نماز میں خلل انداز نہ ہو تو یہ جائز اور مباح ہے
عن عبداللہ بن مسعودؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیکون فی اٰخر الزمان قوم یکون حدیثھم فی مساجدھم لیس للہ فیھم حاجۃ رواہ ابن حبان فی صحیحہ وروی عن واثلۃ بن الاسقع ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال جنبوا مساجدکم صبیانکم ومجانینکم وشراءکم وبیعکم وخصوماتکم ورفع اصواتکم الحدیث رواہ ابن ماجہ
پس مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے والے اسوۂ رسول اور تعلیم نبی کے تارک ہیں۔

(۲) ہر ایک جنازہ پر الگ الگ نماز پڑھنی ضروری نہیں ہے۔ ایک ہی نماز کافی ہے اگر مرد وعورت دونوں کے جنازے جمع ہوں تو امام اپنے آگے پہلے مرد کا جنازہ رکھے مردوں کے جنازے کے بعد قبلہ کی جانب عورتوں کے جنازے رکھکر نماز ادا کرے۔ قال مالک انہ بلغہ ان عثمان بن عفان وعبداللہ بن عمر وابا ھریرۃ کانوا یصلون علی الجنائز بالمدینۃ و الرجال والنساء فیجعلون الرجال مما یلی الامام والنساء مما یلی القبلۃ (موطا مالک ـــ) واخرج ابوداؤد بسندہ عن عمار مولی الحارث انہ شھد جنازۃ ام کلثوم وابنھا زید فجعل الغلام مما یلی الامام فانکرت ذلک وفی القوم ابن عباس وابوسعید الخدری وابوقتادۃ وابوھریرۃ فقالوا ھذہ السنۃ قال الشوکانی سکت عنہ ابوداؤد والمنذری ورجال اسنادہ ثقات ورواہ النسائی واخرجہ البیھقی وقال فی القوم الحسن والحسین وابن عمر وابوھریرۃ ونحو من ثمانین نفسا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفی روایۃ البیھقی ان الامام فی ھذہ القصۃ ابن عمر وفی اخری لہ وللدارقطنی والنسائی من روایۃ نافع عن ابن عمر انہ صلی علی سبع جنائز رجال ونساء فجعل الرجال مما یلی الامام وجعل النساء مما یلی القبلۃ وصفھم صفا واحدا الحدیث وکذلک رواہ ابن الجارود فی المنتقی قال الحافظ اسنادہ صحیح انتھی۔

سوال:۔ مسلمانوں کے قبرستان میں کھیتی کرنی یا پرانی قبروں پر قلمی آم یا کوئی اور پھلدار درخت لگانا اور ان پھلوں اور گھاس کو نیلام کرکے ان کے پیسے مسجد میں صرف کرنا جائز ہے یا نہیں (حاجی محمد ہرزک قلابہ بمبئی۔

جواب۔ نئے کی طرح پرانے قبرستان میں بھی کھیتی کرنی ناجائز ہے۔ سئل القاضی الامام شمس الائمۃ محمود الاوزجندی عن المقبرۃ فی القری اذا اندرست ولم یبق فیھا اثر الموتی لا العظم ولا غیرہ ھل یجوز زرعھا و استغلالھا قال لا ولھا حکم المقبرۃ کذا فی المحیط فلو کان فیھا حشیش یحش ویرسل الی الدواب ولا یرسل الدواب فیھا کذا فی البحر الرائق (عالمگیری) پرانے قبرستان میں پھلدار درخت لگانے جائز ہیں اور پھل وغیرہ فروخت کرکے ان کی قیمت مسجد پر صرف کی جاسکتی ہے سئل نجم الدین فی مقبرۃ فیھا اشجار ھل یجوز صرفھا الی عمارۃ المسجد قال نعم ان لم یکن وقفا علی وجہ اٰخر الخ (عالمگیری)

ث